REGD. No L 5254

65

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیگرافک ایڈریس: الفضل ۵۲۵۷

فون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ
الفضل
لاہور

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس ۳۰ روپے، پاکستان ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲/۸ روپے، فی پرچہ ۱/-

جلد ۳۹/۵ | ہفتہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ ۲۰ صلح ۱۳۳۰ہش ۲۰ جنوری ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۷

اقتصادی ناکہ بندی مستحسن نہیں

لندن ۱۹ جنوری۔ برطانیہ چین کی اقتصادی ناکہ بندی کے خلاف ہے وہ اسے صرف اس صورت میں جائز سمجھتا ہے۔ اگر کوریا میں جنگ بند کرنے کی ساری تجویزیں ناکام ہو جائیں برطانیہ اس معاملے میں زیادہ سنجیدہ اس لئے ہے کیونکہ اسے خطرہ ہے کہ اس معاملے کا اثر دولت مشترکہ کے ممالک خاص کر برما، ہانگ کانگ اور ملایا پر بھی پڑے گا۔

وزیر خارجہ آسٹریلیا کی تصریحات

سڈنی ۱۹ جنوری۔ یہاں آج ایک بیان دیتے ہوئے آسٹریلیا کے وزیر خارجہ نے کہا۔ اب آئندہ مسئلہ کشمیر کا حل دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی حالیہ کانفرنس میں پیش کردہ تجویزوں کی بنیاد پر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ان سے گو اختلافات کلی طور پر ختم نہیں ہوئے لیکن بہت حد تک کم ضرور ہو گئے ہیں۔ حکومت آسٹریلیا اس کو حل کرنے کے لئے ہر ممکن مدد کرے گی۔ کیونکہ یہ مسئلہ صرف برصغیر پاکستان و ہندوستان ہی کے لئے نہیں بلکہ امن عالم کے لئے سخت خطرہ کا باعث ہے۔

وزیر اعظم افغانستان کراچی اُترے

کراچی ۱۹ جنوری۔ افغانستان کے وزیر اعظم آج کراچی میں تھوڑے وقفے کے لئے اترے آپ برائے علاج امریکہ جا رہے ہیں۔ ہوائی اڈے پر وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان کے علاوہ دیگر سفارتی نمایندوں نے آپ کو مرحبا کہا۔ آپ نے اخبار نویسوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ میں اپنی ایک ہمسایہ برادرانہ سلطنت میں آ کر بہت خوش ہوا لیکن بیمار ہونے کے باعث کسی سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔

نزدیک و دُور سے!

کراچی ۱۹ جنوری۔ پاکستان کا ایک جہاز آیندہ ہفتہ ۲۰ ہزار گانٹھیں پاکستانی کپاس کی لے کر اشتراکی چین روانہ ہو جائے گا۔ اور واپسی پر ۸ ہزار ٹن چینی اور کوئلہ لائے گا۔

قاہرہ ۱۹ جنوری۔ مصر کے اخبار الاہرام کی ایک خبر کے مطابق دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی حالیہ کانفرنس میں عرب اسلامی بلاک کے قیام پر بھی غور کیا گیا۔

لاہور ۱۹ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کی حکومت نے مرکزی حکومت کو اطلاع دی ہے کہ اگر وہ سارے صوبے سے مختلف قسم کے بتوں کو ہٹا دے تو اسے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

برلن ۱۹ جنوری۔ یہاں کے امریکی افسروں کے بیان کے مطابق جنرل آئزن ہاور فرینکفرٹ میں ایک "دفاعی ہیڈ کوارٹر" قائم کر رہے ہیں۔ جہاں سے وہ جرمنی میں برطانی، امریکی اور فرانسیسی فوجوں کو ایک مرکزی فوجی گروپ کمان کے تحت متحد کرنے کا منصوبہ تیار کریں گے۔

وائنا ۱۹ جنوری۔ ہنگری نے آسٹریا کی ایک کمپنی کو فوجی پل بنانے کے لئے "بیلی برج" قسم کے ۹۶ ہزار ٹن ٹکڑوں کا آرڈر دیا ہے۔

نیویارک ۱۹ جنوری معلوم ہوا ہے کہ یونانی جنرل کریلیکس کا امریکہ میں مشرقی بحیرہ روم کی حفاظت کے متعلق مذاکرات کرنے کے لئے آئے ہیں جس میں اس علاقے میں واقع ملکوں کو مغربی دفاعی ادارہ سے منسلک کرنے کے سوال پر بھی بحث ہوگی۔

لندن ۱۹ جنوری۔ یہاں کے تجارتی حلقوں کو امید ہے کہ عنقریب ہی جاپان کے وولیڈر برطانی لوہے کی برآمد کے متعلق معاہدہ کرنے اور اپنے ملک میں برطانی سرمایہ کو دوبارہ لگانے کے بارے میں بات چیت کرنے یہاں آئیں گے۔

پیرس ۱۹ جنوری۔ فرانس نے اپنی بحریہ کی جدید تنظیم کے سلسلے میں چار تیز رفتار، اسوٹن کے سفاظتی جہاز کی تعمیر کرنے تین سوٹن کے ۱۸ سرنگ صاف کرنے والے جہاز، ہزار ٹن والے طیارہ شکن کروزر کی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (سٹار نیوز ایجنسی)

خان لیاقت کی مراجعت

لندن ۱۹ جنوری۔ وزیر اعظم پاکستان آج کراچی کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ کل آدھی رات کے بعد پہنچ جائیں گے۔ آپ راستے میں وزیر خارجہ مصر سے بھی ملیں گے معلوم ہوا ہے کہ قاہرہ میں چند دن کے قیام کی دعوت آپ کو حکومت مصر نے دی تھی جسے آپ بعض مصروفیتوں کی وجہ سے قبول نہیں کر سکے

اتحادیوں کا وانجو پر قبضہ

ٹوکیو ۱۹ جنوری اتحادی فوجوں نے آج سیئول سے پوسان جانے والی بڑی سڑک پر ایک شہر وانجو پر پھر قبضہ کر لیا۔ خبر ملی ہے کہ آس پاس کی پہاڑیوں میں کمیونسٹ فوجیں جمع ہو رہی ہیں

لندن ۱۹ جنوری۔ برطانیہ دولت مشترکہ کے ممالک سے کوریا میں جنگ بند کرنے کی تجویز کے جواب پر دولت مشترکہ کے ممالک سے مشورہ کر رہا ہے!

"امن عالم کے لئے کوریا سے کہیں زیادہ خطرناک کشمیر کا مسئلہ ہے" (لیاقت)

لندن ۱۹ جنوری۔ وزیر اعظم پاکستان نے کل برطانی وزیر خارجہ مسٹر بیون سے جو ملاقات کی تھی۔ سٹار نیوز ایجنسی کی ایک اطلاع کے مطابق اس میں مسئلہ کشمیر پھر زیر بحث آیا۔ خان لیاقت نے اس بات پر زور دیا۔ کہ سلامتی کونسل پر مسئلہ کشمیر پہ جلد از جلد غور کرنے کے لئے زور دیا جائے۔ کیونکہ اس میں اب مزید تاخیر کی گنجائش نہیں اور کہ اہل پاکستان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ آپ نے مسٹر بیون کو بتایا کہ قبائلی اس تاخیر پر سخت برہم ہیں اور انہیں قابو میں رکھنا سخت مشکل ہے۔ آپ نے مسٹر بیون کو بتایا۔ کہ امن عالم کے لئے کوریا کا مسئلہ اتنا ضرر رساں نہیں جتنا کہ کشمیر کی کشیدگی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔

پشاور ۱۹ جنوری۔ آج وانا کے مقام پر محسود قبائلیوں کے ایک بڑے جرگے نے فیصلہ کیا۔ کہ اگر اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں جلد کوئی معقول فیصلہ کرنے میں ناکام رہے تو جہاد کشمیر کو از سر نو شروع کر دیا جائے۔ جرگے نے پختونستان کے ڈھونگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا یہ ڈھونگ صرف قبائلیوں کی توجہ کو مسئلہ کشمیر سے ہٹانے کے لئے رچایا گیا ہے۔

لندن ۱۹ جنوری۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی حالیہ کانفرنس کے متعلق نیو یارک ٹائمز کے نامہ نگار مقیم لندن نے اپنے تاثرات میں لکھا ہے کہ کانفرنس میں چین کے معاملے میں تو پنڈت نہرو نے ارکان سے بعض باتیں منوا لیں لیکن وہ خان لیاقت کے مسئلہ کشمیر کے متعلق ٹھوس دلائل کا سامنا نہ کر سکے۔ ان کے جواب فلسفیانہ زیادہ اور معلوماتی کم تھے۔ مقابلۃً خان لیاقت کے دلائل ٹھوس اور بحث معلوماتی تھی۔

ملبورن ۱۹ جنوری۔ آج پاکستان کے بحری جہازوں "سندھ" اور "کشمیر" کے سپاہیوں نے ملبورن کی سڑکوں پر مارچ پاسٹ کی!

محمد ابن قاسم نے جہاں ڈیرے جمائے تھے!

کراچی ۱۹ جنوری۔ یہاں سے ۳۵ میل کے فاصلے پر دیبل نامی ایک مقام کے نزدیک ایک بڑے ٹیلے کے نیچے ایک قصبے کا نام و نشان ملا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ شہر دس صدی عیسوی کے وقت کا ہے اور یہ وہی مقام ہے جہاں فاتح سندھ حضرت محمد بن قاسم نے اپنی فوجیں اتاری تھیں۔ یہاں سے دو تانبے کے سکے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ جن پر کوفی خط میں عربی حروف کندہ ہیں۔ بناوٹ اور خط کی سے پتہ چلتا ہے کہ یہ سکے بعض عرب حکمرانوں کے حکم سے یا زیر اثر رائج تھے قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ شہر اس زمانے میں مسلمانوں کا کوئی زبردست قلعہ تھا۔ ان آثار کی مزید تحقیقات باقاعدہ طور پر شروع کر دی گئی ہے۔

واشنگٹن ۱۹ جنوری۔ ہندوستان کو امریکہ سے غلہ دلوانے میں جن انجمنوں نے دلچسپی کا اظہار کیا ہے امریکی کانگرس نے ان کی مخالفت کی ہے ان فرموں کا کہنا تھا کہ چونکہ ہندوستان کو سخت قحط درپیش ہے۔ لہذا اسے امریکہ سے اناج کی خرید کے لئے ۵۱ کروڑ ڈالر قرضہ دلوایا جائے۔

ربڑ کیلئے امریکہ و روس میں رسّہ کشی

لندن ۱۹ جنوری۔ "فنانشل ٹائمز" کی ایک خبر کے مطابق روس اور امریکہ عنقریب ربڑ کی بڑی مقدار میں خریداری شروع کرنے والے ہیں۔ جس سے ربڑ کی قیمتوں میں پھر شدید اتار چڑھاؤ کا دور شروع ہو جائے گا۔ حال ہی میں سنگاپور کی منڈی میں روس نے بڑی خریداریاں کی ہیں۔ اور غالباً اس کی خریداریوں کا محرک یہ اندیشہ ہے۔ کہ امریکہ نے خریداری کا جو طریقہ اختیار کیا ہے۔ اس سے روس کے لئے مزید مقدار کی بہم رسانی دشوار نہ ہو جائے۔ دوسری طرف روس خریداریوں سے متاثر ہو کر امریکہ نے خریداری بڑھا دی ہے

یونان میں جنگ کے خدشات

ایتھنز ۱۹ جنوری۔ خانہ جنگی دوبارہ پیدا کرنے کے اشتراکی منصوبوں کی خبر پا کر یونان کے شمالی صوبوں میں حفاظتی تدابیر کو زیادہ سخت کر دیا گیا ہے۔ البانیہ اور بلغاریہ سے کمنفرم کے ایجنٹوں کو سیدھا یونان میں داخل کیا جا رہا ہے۔ بلکہ پولیس نے بعض مشتبہ اشتعال انگیزی کرنے والوں کو گرفتار بھی کیا ہے۔ سرحدی علاقہ میں سفر کرنے والوں پر جنگ کے زمانہ کی نگرانی کے ضابطے نافذ کر دیئے گئے ہیں۔ اور تاریکی ہوتے ہی کرفیو لگ جاتا ہے۔

راولپنڈی ۱۹ جنوری۔ آزاد کشمیر حکومت کے سابق صدر نے پاکستان اور کشمیر کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر باقی ماندہ علاقے کو آزاد کرانے کے لئے از سر نو کمر ہمت باندھ لیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۲۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ —— الفضل —— لاہور
۲۰ جنوری ۱۹۵۱ء

کیا حکومت کوئی اقدام کریگی؟

سال ۱۹۵۰ء دسمبر میں سال ۱۹۴۹ء دسمبر کی طرح قادیان کے جلسہ سالانہ پر ۷۹ پاکستانی احمدیوں نے حکومت پاکستان کی اجازت سے شرکت کی۔ اور یہ کوئی احمدیوں کے ساتھ الگ رعایت نہیں تھی۔ پاکستان کے کئی مسلمانوں کے قافلے ہر سال اجمیر شریف سرہند شریف اور دوسرے مقدس مقامات پر دونوں حکومتوں کے فیصلوں کے مطابق جاتے ہیں۔ اور ہندوستان سے بھی اسی طرح سکھوں اور ہندوؤں کے قافلے ہر سال اپنے اپنے مقدس مقامات کی زیارت اور تہوار منانے کے لئے پاکستان میں آتے رہتے ہیں۔ دونوں حکومتوں نے یہ طریق ہر مذہب کے پیروؤں کی سہولت اور خوشنودی کے لئے اختیار کیا ہوا ہے۔ اس میں کسی کی خاص رعایت وغیرہ کا سوال نہیں ہے۔

حیرت ہے کہ پاکستان کے بعض عاقبت نااندیش اخبارات محض احمدیت سے دشمنی کی وجہ سے ہر سال احمدی قافلہ کے متعلق جو قادیان جاتا ہے۔ کوئی نہ کوئی افترا گھڑ لیتے ہیں۔ اور بالکل کذب بیانی سے کام لے کر بات کا بتنگڑ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی اس سے غرض صرف یہی ہوتی ہے کہ احمدیوں کے خلاف پاکستان کے عوام مسلمانوں میں نفرت پھیلائی جائے۔ اور اس طرح اشتعال انگیزی کرکے انہیں احمدیوں کے خلاف ابھارا جائے۔ یہ کھیل جو صریحاً پاکستان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے والا ہے۔ اور ملک و قوم میں انتشار پھیلا کر پاکستان کو کمزور کرنے کا باعث ہے۔ اب ایک مرض کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اور ہمیں ڈر ہے کہ اگر حکومت نے اس طرف فوری توجہ نہ دی۔ تو یہ مرض بڑھتا بڑھتا لا علاج حالت کو پہونچ جائے گا۔

گزشتہ دسمبر میں جو احمدیوں کا قافلہ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ فیڈرل کورٹ لاہور کی سرکردگی میں قادیان گیا۔ اس کے متعلق بھی نہائت شرمناک افترا طرازی سے کام لیا گیا ہے۔ جلسہ کے ایک اجلاس میں جس کے صدر مولوی عبد الرحمن صاحب جٹ تھے جو ہندوستان کے شہری ہیں ایک ہندوستان کے شہری مولوی خلیل احمد صاحب مونگھیری نے جو ہندوستان کے صوبہ بہار کے رہنے والے ہیں۔ مودودی صاحب کی جماعت اسلامی کی غیر اسلامی جدوجہد پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ایسی تحریکوں کی وجہ سے مذہبی اختلاف کی بناء پر بعض لوگوں کو مشتعل ہوکر شہید کر دیا گیا ہے اسپر شیخ بشیر احمد پاکستانی احمدیوں کے امیر نے اس خیال سے کہ کوئی غلط فہمی نہ ہو وہیں صاف صاف الفاظ میں اعلان کیا کہ "پاکستان کے احمدی حکومت پاکستان کے نہائت وفادار اور اس کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار اور آمادہ ہیں۔ اور کہ میں پاکستان کا شہری ہونے پر فخر محسوس کرتا ہوں" (الفضل مورخہ ۳ جنوری ۱۹۵۱ء)

اب یہ اعلان ایک ایسی بات تھی کہ جس پر پاکستان کے اخبارات کو نعرۂ تحسین و آفرین بلند کرنا چاہیئے تھا۔ کہ ہندوستان کی سرزمین پر کھڑے ہوکر اس طرح ببانگ دہل پاکستان کے شہری ہونے پر اظہار افتخار کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے اعلان کو جو ہندوستان کی سرزمین پر کھڑے ہوکر پاکستان کی وفاداری پر مشتمل تھا "ٹائمز آف انڈیا" کا نامہ نگار اپنی رپورٹ میں درج نہیں کر سکتا تھا۔ مگر الفضل ۳ جنوری ۱۹۵۱ء میں قادیان کے جلسہ کی جو رپورٹ الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے شائع ہوئی ہے۔ یہ اعلان جلی حروف میں شائع ہو چکا ہے۔

اگرچہ ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار کی رپورٹ بھی صحیح نہیں ہے لیکن روزنامہ "زمیندار" نے اپنے فکاہی کالم میں اس رپورٹ کو بھی مسخ کرکے شائع کیا۔ اور اسپر افترا طرازی کی ایسی عمارت تیار کی۔ جس سے پاکستان کے احمدیوں کی پاکستان سے غداری ثابت ہو۔ روزنامہ "زمیندار" کی اس جھوٹی اور سراپا غلط افترا کو لیکر روزنامہ "مغربی پاکستان" کے ایڈیٹر نے بھی ایک افتتاحیہ لکھا۔ اور احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیزی کی حد کر دی۔ پھر بعض دوسرے اخباروں نے بھی خصوصاً احراری اخبار "آزاد" نے اس کو اور بھی اچھالا ہے۔

ان تمام اخباروں کا منشاء اس بات کو اچھالنے سے جس کی ابتداء روزنامہ "زمیندار" نے کی سوا اس کے کچھ نہیں ہے کہ احمدیوں کے خلاف عوام کو بھڑکایا جائے۔ اور ان کے خلاف مسلمانوں کے دلوں میں نفرت کے جذبات ابھار کر پاکستانی احمدیوں کی زندگی تنگ و تلخ کر دی جائے۔

پاکستان کے احمدی جیسا کہ شیخ بشیر احمد صاحب کے بیباکانہ اعلان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اور خود پاکستان کے مسلمانوں اور پاکستان کی حکومت کو بھی علم ہے اصولاً حکومت کے وفادار ہیں۔ پھر کیا یہ انتہائی درجہ کا ظلم نہیں ہے۔ کہ ایک ہندوستانی منبع سے نکلی ہوئی خبر کو بری طرح مسخ و مجروح کرکے جیسا کہ ہم الفضل مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۵۱ء کے مقالہ افتتاحیہ میں ثابت کر چکے ہیں۔ روزنامہ "زمیندار" "مغربی پاکستان" اور "آزاد" اور دوسرے پاکستانی اخبارات پاکستان کی اس نہائت وفادار جماعت پر غداری کا سراسر جھوٹا بہتان لگائیں اور حکومت ذرا ٹس سے مس نہ ہو۔

پھر یہی نہیں کہ روزنامہ "زمیندار" اور "مغربی پاکستان" اور سہ روزہ آزاد نے احمدیوں کے خلاف منافرت پھیلانے کے لئے افترا طرازی سے کام لیا۔ بلکہ اب جبکہ شیخ بشیر احمد صاحب امیر قافلہ نے ایک مفصل بیان جاری کر دیا ہے۔ جس میں ہر بات کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اور جو "مغربی پاکستان" اور روزنامہ احسان ۱۷ جنوری ۱۹۵۱ء میں اور الفضل ۱۷ جنوری میں شائع ہو چکا ہے۔ اسپر روزنامہ زمیندار نے اپنی اشاعت ۱۸ جنوری کے فکاہی کالم میں پہلے درجہ کی رکیک قسم کی جگت بازی کی ہے۔ اور اسی تاریخ کو روزنامہ پاکستان کے ایڈیٹر نے کج بحثی فرمائی ہے۔

حکومت کے ارباب حل و عقد اور نظم و نسق کے ذمہ داروں کو ان باتوں کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیئے۔ جبکہ پاکستان اتنے نازک دور سے گزر رہا ہے۔ پاکستان کی ایک وفادار جماعت پر اس طرح کی سازشی بہتان طرازی کو نظر انداز کرنا کسی طرح مناسب نہیں ہے۔ ہم نے حکومت کو بار بار اس کی طرف توجہ دلائی ہے اور یہ پھوڑا علاج نہ ہونے کی وجہ سے روز بروز خطرناک ہوتا جا رہا ہے۔ کیا ہم امید کریں کہ حکومت اب اس کی طرف فوری توجہ مبذول کرے گی۔ اور پاکستان کی ایک نہائت وفادار جماعت کو اس استخفاف اور ظلم سے محفوظ کرنے کے لئے کوئی مؤثر اقدام کرے گی۔

اعلان برائے حصہ داران سٹار ہوزری

(۱) اس سے پیشتر سٹار ہوزری کے حصص فروخت کرنے کے متعلق پریذیڈنٹ صاحب کے اعلان ہونے کے باوجود سابقہ ممبران نے ماسوا چند ممبروں کے مزید حصص خرید نے کی طرف کوئی توجہ نہیں دی ہے اس لئے میں دوبارہ سابقہ عہدہ داران کو توجہ دلاتا ہوں کہ اگر انہوں نے اپنے سابقہ حصص کے مطابق اور نئے حصص خرید نہ کئے۔ تو ان کے حصص ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ ہم نے ہر صورت میں موجودہ الاٹ شدہ فیکٹری کو چلانے کی کوشش کرنی ہے۔ اس لئے سابقہ حصہ داران کو چاہیئے کہ وہ اپنے حصص مزید خرید کریں۔ اور دیگر دوستوں کو بھی سٹار ہوزری کے حصص خرید کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔ اگر ہمارا سرمایہ کا انتظام ہو گیا۔ تو موجودہ ہوزری یقیناً پہلے کی طرح کامیاب ہوگی اور ممبران کو زیادہ سے زیادہ منافع حصص پر دیا جا سکے گا۔ اگر اپنے حصہ داران میں سے کسی دوست نے ہوزری کو چلانے کے لئے حصص کے علاوہ سرمایہ لگا کر منافع حاصل کرنے کی کوشش نہ کی تو ہمیں مجبوراً غیر حصہ داران سے سرمایہ حاصل کرکے ہوزری کو چلانا پڑے گا۔ بعد میں کسی حصہ دار کو شکایت کرنے کا حق نہیں ہوگا کہ ممبران کے علاوہ دیگر کیوں فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(۲) سٹار ہوزری کے اکثر حصہ داران کے سابقہ ایڈریس تقسیم ملک کی وجہ سے تبدیل ہو چکے ہیں اس لئے سب احباب اپنے موجودہ مستقل ایڈریس اور خرید شدہ حصص جن پر ان کو ڈویڈنڈ ملتا رہا ہے مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ کریں۔ تاکہ نیا ریکارڈ مکمل کیا جا سکے۔

(میاں) اکبر علی جنرل مینجر دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

موصی صاحبان کے لئے

موصی صاحبان سے ہر سال کے اختتام پر ان کی گذشتہ سال کی آمد معلوم کی جاتی ہے اور اس کے لئے ایک مطبوعہ فارم ہر موصی کو بھیجا جاتا ہے۔ لیکن بہت سے موصی صاحبان اس فارم کو پر کرکے واپس نہیں کرتے جسکی وجہ سے ان کی سالانہ آمد کا پتہ نہیں چلتا۔ اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ جو موصی صاحبان اس فارم کو وقت کے اندر واپس نہ کریں گے ان کی وصیت کو منسوخی کے لئے مجلس میں پیش کر دیا جائے۔ اس لئے جن احباب کے پاس فارم پہنچ چکے ہوں وہ ان کو جلد از جلد پر کرکے واپس فرمائیں۔ ابھی تک ہم ۵۰-۱۹۴۹ء کی آمد معلوم کر رہے ہیں۔ ۵۱-۱۹۵۰ء کی آمد اپریل ۱۹۵۱ء کے بعد مئی میں دریافت کریں گے۔ جن دوستوں کو فارم نہ ملا ہو وہ خود لکھ کر فارم منگوا سکتے ہیں

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ضلع جھنگ

ایک احمدی کی کامیابی

جناح میموریل انٹر کالجیٹ مباحثہ جو ۱۱ ماہ حال کو پنجاب مسلم سٹوڈنٹ فیڈریشن کی طرف سے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال میں منعقد کیا گیا تھا اس میں تعلیم الاسلام کالج کے ایک طالب علم سردار رشید قیصرانی نے پہلا انعام حاصل کیا۔

مسلمانانِ عالم کیلئے انتہائی دردناک خبر

"یہود" "مدینہ منورہ" پر بھی حملہ کرنا چاہتے ہیں" المقطم

— حضرت امام جماعت احمدیہ کی دُور رس نگاہ —

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ احمدیت دمشق

اہمیت فلسطین

جغرافیائی لحاظ سے فلسطین کا محل وقوع مشرق و مغرب کی سیاسیات میں جہاں اہم پوزیشن کا حامل ہے۔ وہاں عرب ممالک کے لئے جزو لاینفک کی حیثیت رکھتا ہے۔ ماہرین حدود فلسطین کو ہمیشہ ہی "مفترق الطرق" شاہراہ کی اصطلاح سے موسوم کیا کرتے ہیں۔ کیونکہ اس چھوٹے سے ملک کا حدود اتصال تمام عرب ممالک کے ساتھ ہے۔ چنانچہ فلسطین کے شمال میں شام۔ جنوب میں مصر و حجاز مشرق میں شرق الاردن مغرب میں بحیرہ روم Mediterranean Sea واقع ہیں:۔

اب انگلو امریکن بلاک کی پالیسی کی وجہ سے فلسطین میں "اسرائیل" حکومت کا قیام ہو چکا ہے۔ جو عربوں کے لئے اقتصادی سیاسی اور دفاعی لحاظ سے دائمی خطرہ کا الارم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عرب حکومتوں نے ابھی تک اس حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔ مواصلات میں بھی اسرائیل نے عرب ممالک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے:۔

مدینہ منورہ پر حملہ

قاہرہ کے روزنامہ المقطم نے ۱۱ جنوری میں یہ دردناک خبر شائع کی ہے۔ جو یہودیوں کے ناپاک عزائم پر روشنی ڈالتی ہے۔

"اسرائیل مدینہ منورہ پر قبضہ کرنے کی نیت سے دمشق اور مدینہ کے درمیان ریلوے لائن بچھانے کی سکیم پر غور کر رہا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ یہودی اپنے آپکو بنی قریش کے ورثاء میں سے سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اب ان کے گھر مدینے میں ہیں"!

مجلس اقوام متحدہ نے اسرائیل کے لئے جو علاقہ تجویز کیا ہے۔ اس سے بہت زیادہ علاقہ پر وہ قابض ہیں۔ چنانچہ یہود نے فلسطین کے جنوبی صحرائی علاقہ "نقب" میں ناجائز پیش قدمی کر کے قبضہ کر لیا۔ نقب بہت وسیع علاقہ ہے۔ اور اس کی حدود کا اتصال بالکل حجاز کے ساتھ ہے یہود نے اس پر قبضہ مندرجہ ذیل افادی وجوہات کی بناء پر کیا۔

(۱) یہ علاقہ بہت وسیع ہے۔ اس لئے اس میں امریکہ اور یورپ سے آمدہ یہود کی ملکیت ہو سکیگی

(۲) ماہرین طبقات الارض و معدنیات کے نزدیک اس علاقہ میں پٹرول کی فراوانی ہے۔

(۳) مصنوعی کھاد اور پانی کے استعمال سے یہ ریگستانی علاقہ سرسبز و شاداب ہو سکتا ہے۔

(۴) اگر برطانوی افواج کو کبھی وقت نہر سویز سے کوچ کرنا پڑا۔ تو یہ علاقہ نہر سویز کا بدل ہے۔ اس لئے برطانوی میلان اور ہمدردانہ پالیسی یہودی حکومت کے ساتھ ہو جائے گی۔

مصر و حجاز

یہودیوں کی نقب کے علاقہ میں ناجائز پیشقدمی سے مصر و حجاز کو سخت گھبراہٹ اور اضطراب تھا چنانچہ مجلس اقوام متحدہ کی فلسطینی کمیٹی نے مسئلہ فلسطین کے حل کے لئے سویڈن کے شاہی خاندان کے بین الاقوامی شہرت کے مالک ایک فرد کاؤنٹ برناڈوٹ نامی کو ثالث بنایا جسے فریقین نے منظور کیا۔ کاؤنٹ موصوف نے عرب حکام اور سیاست دانوں نیز یہودی زعماء سے ملاقاتیں کر کے ایک رپورٹ تیار کی۔ جس میں منجملہ دیگر امور کے نقب کا علاقہ عربوں کو دیئے جانے کی سفارش کی گئی تھی۔ اور جلیل کا علاقہ یہودیوں کو۔ مگر یہود نقب اور جلیل دونوں پر قابض ہونا چاہتے تھے۔ یہودیوں نے کاؤنٹ موصوف کو اس رپورٹ کا صلہ پستول کی تین گولیوں سے دیا۔ اور ان کو یروشلم میں ہمیشہ کی نیند سلا دیا گیا۔

فلسطین میں جہاں یہودیوں کا مقصد اپنی حکومت کی تاسیس ہے۔ وہاں ان کی خواہش عرب ممالک کے داخلی امن کو برباد کر کے اپنے اثر و رسوخ کی پٹری جما کر فوجی لحاظ سے اپنے غلبہ و اقتدار کو قائم کرنا بھی ہے۔ تاکہ مستقبل میں کوئی فوجی حملہ ان پر نہ کر سکے۔ اور اسرائیل اپنی خواہشات کو پورا کر سکے۔

امام جماعت احمدیہ

حضرت امام جماعت احمدیہ نے مختلف اوقات میں مسلمانانِ عالم کی بہبودی اور ترقی کے لئے ہمیشہ ان کو قیمتی مشوروں سے نوازا۔ فلسطین کے حالات بد سے بدتر ہو رہے تھے۔ اس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ نے "الکفر ملۃ واحدۃ" کے عنوان سے ایک مضمون تحریر فرمایا۔ جس کا ترجمہ عربی زبان میں بھی ہوا۔ اور زعماء عرب نے آپ کے افکار سے اتفاق کیا اور خراج تحسین پیش کیا۔ جس میں حضور کی دور رس نگاہ نے یہودی خطرہ کو معلوم کر لیا۔ اور آپ نے فرمایا:۔

"کیا یہ معاملہ صرف عرب سے تعلق رکھتا ہے؟ ظاہر ہے کہ نہ عربوں میں اس کے مقابلہ کی طاقت ہے اور نہ یہ معاملہ صرف عربوں سے تعلق رکھتا ہے۔ سوال فلسطین کا نہیں سوال مدینہ کا ہے۔ سوال یروشلم کا نہیں۔ سوال خود مکہ مکرمہ کا ہے۔ سوال زید اور بکر کا نہیں سوال محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کا ہے۔ دشمن باوجود اپنی مخالفتوں کے اسلام کے مقابل پر اکٹھا ہو گیا ہے۔ کیا مسلمان باوجود ہزاروں اتحاد کی وجوہات کے اس موقعہ پر اکٹھا نہیں ہو گا؟

(منقول از الفضل ۲۱ رمئی ۱۹۴۸ء)

اب بھی وقت ہے کہ عرب اس خطرہ کا ازالہ کریں اسرائیل عربوں کے لئے خار اور ناسور ہے۔ اور اس کا اپریشن کرنا ہی بہتر ہے۔ عربوں کا حقیقی مفاد اتحاد۔ تنظیم اور اطاعت میں مضمر ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ آئندہ ایام عربوں کے لئے کڑی آزمائش کے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ کاش اب بھی عرب متحد ہو کر یہود کو اس ناپاک ارادہ سے باز رکھنے کی کوشش کریں!

کیا آپ کی جماعت کے وعدوں کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش ہو چکی ہے؟!

تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستوں کا جلد سے جلد مرکز میں پہونچنا نہائت ضروری ہے۔ تا آمد کا صحیح اندازہ کر کے بجٹ وقت کے اندر تیار کیا جا سکے۔ جملہ سیکرٹریان تحریک جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے اپنے حلقوں کی دفتر اول اور دفتر دوم کی مکمل فہرستیں جس قدر جلد ہو سکے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں روانہ فرما دیں۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید

چالیس جواہر پارے

مصنفہ حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

یہ کتاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی چالیس احادیث کا انتخاب ہے۔ ہر حدیث پر اعراب لگائے گئے ہیں تا پڑھنے والے کو سہولت ہو۔ احادیث کا ترجمہ اور پھر اس کی مفصل تشریح درج کی گئی ہے اس تشریح کی ذیل میں بیسیوں دیگر احادیث آگئی ہیں ان احادیث میں حقوق اللہ حقوق العباد۔ اخلاق حسنہ تربیت اور قومی ترقی کے اسباب سبھی کا بیان آگیا ہے۔ یہ کتاب نوجوانوں اور بچوں کے لئے مفید ہے۔ کتاب کا حجم ۱۴۸ صفحات کتابت و طباعت اعلےٰ۔ عمدہ کاغذ قیمت فی نسخہ ایک روپیہ عام کاغذ ۱۲ر ملنے کا پتہ ملک محمد عبداللہ صاحب ۹ ٹمپل روڈ لاہور

مجالس خدام الاحمدیہ اس کی خریداری کے لئے خاص طور پر مخاطب ہیں کوشش کریں کہ ہر خادم اور ہر طفل اس کتاب کو پڑھے۔ اور ان احادیث پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بیرونی ممالک کے مبلغین کرام اور باہر سے آنیوالے طلبہ کا ایک مبارک اجتماع

جامعہ احمدیہ کی طرف سے دعوت!

از مکرم محمد بشیر صاحب شاد سکرٹری جماعت جامعہ احمدیہ

مورخہ ۱۵/۱ کو اساتذہ اور طلباء جامعہ احمدیہ احمد نگر کی طرف سے ایک دعوت کا انتظام کیا گیا۔ اس تقریب کے پیدا کرنے سے اول تو ان معزز بھائیوں کا اعزاز مقصود تھا جو دنیا کے مختلف ممالک سے ہزارہا میلوں کی مسافت طے کرنے کے بعد علوم دینیہ کے حصول کے لئے ربوہ دارالہجرت میں وارد ہوئے

دوسرے یہ موقعہ ان مبلغین کرام کے اعزاز کے لئے پیدا کیا گیا تھا جو جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل ہیں اور ایک لمبے عرصہ سے مختلف ممالک میں فریضہ تبلیغ کی ادائیگی کے بعد واپس تشریف لائے ہیں۔

ان معزز بھائیوں کے علاوہ ربوہ کے تقریباً ساٹھ ستر احباب بھی مدعو تھے۔ حاضرین میں مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر تعلیم و تربیت جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ۔ نیز چینی، امریکی، جرمن جاوی اور سوڈانی طلباء کے علاوہ متعدد دیگر احباب بھی موجود تھے۔

ماحضر تناول فرمانے کے بعد جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر تعلیم و تربیت کی زیر صدارت کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت و عربی نظم کے بعد ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے اساتذہ اور طلبہ جامعہ احمدیہ کی طرف سے مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل مبلغ ہالینڈ۔ مکرم مولوی عبدالحق صاحب فاضل مبلغ افریقہ کی خدمت میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے ہر دو بھائیوں کی کامیاب مراجعت پر مسرت کا اظہار کیا۔ نیز فرمایا کہ آپ کا وجود ہمارے ایمانوں کے ازدیاد اور ہمارے جذبات و احساسات میں ایک حیرت انگیز جوش اور ولولہ پیدا کرنے کا موجب ہے آپ نے مادیت کے اس زمانہ میں ربانی آواز کو دنیا کے کونوں تک پہنچانے کا عزم کیا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہر قسم کے موافق و ناموافق حالات کا مقابلہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور ہمیں آپ کے نمونہ پر چلنے کی توفیق دے۔

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے فرمایا۔ یہ موقعہ میرے لئے نہایت مسرت کا باعث ہے۔ جبکہ میں آج اسی درسگاہ کے اساتذہ اور طلبہ میں موجود ہوں جس درسگاہ میں میں نے ایک لمبا عرصہ رہ کر تعلیم حاصل کی تھی۔ آپ نے طلباء سے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ آپ پوری جد و جہد سے احمدیت کے فیض سے فیضیاب ہوں۔ سلسلہ اگر آپ کی خدمات کو قبول کرے تو آپ کی خوش قسمتی لیکن اگر ایسا نہ ہو تو دل میں احمدیت کی اشاعت کی تڑپ لئے ہوئے کسی نہ کسی طرح باہر نکل جائیں اور یہ ذہن نشین کر لیں کہ ساری دنیا ہماری ہے۔ اس لئے آپ دنیا کے کسی کونہ میں بھی پہنچ کر اجنبیت کے احساس کو دل میں نہ آنے دیں۔

آپ کے بعد مکرم مولوی عبدالحق صاحب فاضل نے انگریزی میں ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

میں اسی جامعہ کا فارغ التحصیل ہوں جس میں آپ سب طلباء اس وقت تعلیم کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں آپ نے طلباء کو نصیحت فرمائی کہ آپ تعلیم کی تکمیل اس طور پر کریں کہ فارغ ہونے کے بعد کامیابی کے ساتھ تبلیغ اسلام کر سکیں۔ زمانہ حال کے مسلمانوں سے یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ اسلام کی اشاعت میں حصہ لیں گے۔ بلکہ صرف اپنے آپ کو ہی اسلام کے جانباز سپاہی سمجھتے ہوئے اکناف عالم میں لوائے اسلام گاڑنے کے لئے تیار رہیں۔

آپ کے بعد ماسٹر غلام حیدر صاحب بی اے بی ٹی نے جناب الحاج حسن عطاء صاحب آف افریقہ کی خدمت میں انگریزی میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

اب جبکہ ہمارے کانوں میں آپ کی واپسی کی خبریں پڑ رہی ہیں۔ اور آپ اپنے ملک میں واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔ ہماری یہ انتہائی خواہش ہے کہ آپ افریقہ کے ان تمام بھائیوں کو ہماری طرف سے سلام کا تحفہ پہنچائیں۔ جن کے قلوب احمدیت کے نور سے منور ہو چکے ہیں۔ آپ نے اس معزز بھائی کے قبول احمدیت کے واقعات سے حاضرین کو روشناس کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ اس وقت اشانٹی کے صوبہ کی احمدیہ جماعتوں کے امیر ہیں۔

آپ کے بعد مکرم الحاج حسن عطاء نے انگلش میں ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ میں اب مغربی افریقہ سے ایشیاء کی طرف آیا ہوں۔ اس سے قبل مجھے مشرقی افریقہ میں بھی جانے کا اتفاق حاصل ہوا۔ میں جہاں بھی گیا ہوں احمدیوں سے مل کر میں نے کبھی بھی اجنبیت کو محسوس نہیں کیا۔ بلکہ میں نے ہمیشہ ان سب کو اپنے حقیقی بھائیوں جیسا پایا۔ آپ نے بتایا کہ مجھے ایک دفعہ نیروبی میں ایک فوجی افسر کی حیثیت سے جانا پڑا۔ میں نے اس تبادلہ کی خبر نیروبی کی جماعت کو بھیج دی ہے۔ مجھے نیروبی پہنچے تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا کہ نیروبی کے احمدی بھائیوں نے مجھے اخوت اور محبت کے خطوط لکھنے شروع کر دیئے۔ میرے نام اس کثرت سے خطوط کی آمد دیکھ کر افسران بالا نے مجھے طلب کیا اور دریافت کیا کہ کیا تم اس ملک میں پہلے بھی رہ چکے ہو۔ میں نے کہا نہیں۔ کہنے لگے پھر تمہیں اس کثرت سے نیروبی سے خطوط کس کے آتے ہیں۔ میں نے کہا یہ سب میرے بھائی ہیں جو خطوط لکھتے ہیں۔ اس پر انہوں نے حیران ہو کر پوچھا۔ بھائی کیسے؟ میں نے کہا یہ سب میرے مذہبی بھائی ہیں۔ ان اخوت اور محبت کے جذبات کے اظہار کو دیکھ کر وہ افسران بہت متاثر ہوئے۔

آپ نے طلباء سے فرمایا کہ آپ اس وقت اس لئے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کہ آپ مستقبل میں اسلام کے مبلغ بنیں۔ اگر آپ میں سے کوئی مغربی افریقہ آنے کی خواہش رکھتے ہوں تو آپ کو چاہیئے کہ محنت کاملہ توجہ اور جانفشانی سے تعلیم کی تکمیل کریں۔ آپ نے اس خیال کو غلط بتاتے ہوئے اس کی پر زور تردید کی کہ افریقہ میں تبلیغ کرنے کے لئے زیادہ تعلیم اور گہرے مطالعہ کی ضرورت نہیں۔ نیز آپ نے بتایا کہ افریقن عیسائی باشندوں کا معیار تعلیم بہت بلند ہے۔ اس لئے آپ کو ان میں تبلیغ کرنے کے لئے تمام قسم کے علوم کا گہرا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

آپ کے بعد مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے انڈونیشیاء اور سوڈان سے نئے آنے والے احباب کی خدمت میں عربی میں ایڈریس پیش فرمایا جو حصول تعلیم کے لئے مرکز میں تشریف لائے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ایک وہ زمانہ تھا جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تن تنہا تھے اور پھر چھوٹی سی جماعت پیدا ہو گئی۔ یہ وہ وقت تھا کہ اسلام کا زبردست جرنیل ہونے کی حیثیت سے تمام دنیا آپ کی مخالفت پر تلی ہوئی تھی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس وقت آپ کو بشارت دی کہ اگرچہ اب آپ اس وقت اکیلے ہیں۔ لیکن ایک وقت آئے گا کہ یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق لوگ اس کثرت سے تیرے پاس آئیں گے کہ راستوں میں گڑھے پڑ جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اب اطراف عالم سے آئے ہوئے اسلام کے بعض شیدائی آپ کے سامنے بیٹھے ہیں۔ یہ مغرب و مشرق کے لوگ محض اسلام اور احمدیت کے تحت جمع ہوئے۔ آج انگریز شاعر کا یہ قول کہ مشرق و مغرب کبھی نہیں مل سکتے۔ احمدیت کے طفیل غلط ثابت ہو رہا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہمارے ملک میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے چلتے پھرتے نشان ہیں۔ آپ نے فرمایا ہم ان بھائیوں کو خاص طور پر مرحبا کہتے ہیں۔ جو تفقہ فی الدین کی غرض سے تشریف لائے ہیں۔ ہمارے قلوب میں انکے لئے ہر وقت عزت و تکریم کے جذبات موجود ہیں۔ یہی وہ مبارک لوگ ہیں کہ فرشتے ہر وقت بازو پھیلائے ہوئے ان کی تائید و نصرت کے لئے کھڑے رہتے ہیں۔

مکرم الصالح الشبیبی صاحب نے عربی میں ہی ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

میں انڈونیشیاء سے ربوہ حصول تعلیم کے لئے آیا ہوں۔ میں آپ میں کوئی اجنبی اور مسافر نہیں ہوں بلکہ آپ کا ہی بھائی ہوں۔ بے شک ہماری زبان مختلف ہے۔ حالات مختلف ہیں۔ اور ایسا ہی کئی ایک باتوں میں اختلاف ہے۔ لیکن یہ سب اختلافات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات کی وجہ سے عدم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور حق یہی ہے کہ ہم سب آپس میں بھائی ہیں۔

آپ کے بعد رضوان عبداللہ صاحب نے عربی میں ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ میں سوڈان سے حصول تعلیم کے لئے آیا ہوں۔ اس وقت میں جماعت ہائے حبشہ اور سوڈان کی طرف سے آپ کو ان کا سلام پہنچاتا ہوں۔ دعا فرمائیں مولا کریم مجھے صحیح طور پر حصول تعلیم کے بعد اپنے ملک میں اشاعت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

بعدہٗ صدر جلسہ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے دیگر ہدایات کے علاوہ مکرم الحاج الحسن عطا صاحب کے متعلق چند ایک واقعات حاضرین کو سنائے۔

ازاں بعد مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ان تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جو ربوہ سے تشریف لائے تھے۔ آپ نے فرمایا سیلاب کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ ہم اتنے بڑے پیمانہ پر یہ تقریب پیدا کر سکے ہیں۔ ناظر صاحبان اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ جامعہ کی عمارات سیلاب کی زد میں آ کر بے حد خستہ حال ہو چکی ہیں۔ اور یوں بھی مرکز یعنی ربوہ سے تقریباً تین میل کے بعد کے باعث ہم ربوہ میں منعقد ہونے والی بعض علمی اور روحانی مجالس سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اور یہ محرومی ہمارے لئے کچھ کم صدمہ کا باعث نہیں ہوتی۔ ان حالات کے پیش نظر ہماری یہ انتہائی خواہش اور آرزو ہے کہ جامعہ کی درسگاہ کو جلد سے جلد ربوہ میں منتقل کر دیا جائے۔ آپ نے حاضرین سے درخواست کی کہ دعا فرمائیں کہ حضور علیہ السلام کی جامعہ کی درسگاہ سے وابستہ امیدیں پوری ہوں۔ اور یہ درسگاہ صحیح معنوں میں ایسے وجود پیدا کر سکے جو اسلام کے سچے خادم ہوں۔ بعد ازاں جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

درخواست دعا میرا بھتیجا عزیزم السید مجید احمد بعارضہ گلے کی درد اور آنکھوں کی خرابی کے میو ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

سید محمد لطیف شاہ انسپکٹر وصایا

الحاج حضرت شیخ حسن صاحب یادگیری رضی اللہ عنہ

از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل ہائی کورٹ یادگیر (حیدرآباد دکن)

الحاج حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی ولد عبداللطیف صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یادگیر کے متوطن تھے تقریباً ۱۲۵۸ھ میں پیدا ہوئے اور اپنی زندگی کا نصف سے زائد حصہ یادگیر میں گذارا۔ آپ جماعت احمدیہ میں حضرت مولوی میر سعید صاحب رضی اللہ عنہ حیدرآباد کے ذریعہ داخل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ...... آپ کو قادیان جاکر حضور کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ تقریباً ۱۸۹۸ء میں آپ داخل سلسلہ ہوئے۔ جماعت میں داخلہ سے پہلے آپ نماز روزے کے پابند نہ تھے۔ نہ قرآن سے واقف تھے نہ روحانیت کا پتہ تھا۔ اس جماعت میں داخل ہونے کے بعد اللہ تعالےٰ نے آپ کو عملی مسلمان بنایا جس طرح کہ عملی مسلمانوں کی سیرت طیبہ ہم تاریخ اسلامی میں مومنوں و متقیوں کی پڑھتے ہیں۔ اس طرح آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فیض سے فیض یافتہ اور صحابی تھے۔ آپ دین اسلام کے سچے جانثار قرآن پاک کے شیدائی اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق تھے۔ اس طرح خدا کی توحید کے عمر بھر علمبردار رہے۔ خدا تعالےٰ نے آپ کو دین کی اشاعت اور خدمت دین کے باعث لاکھوں روپیوں کی جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی دولت سے بھی نوازا۔ ہر قسم کے انعام آپ نے اپنی زندگی میں اپنی آنکھوں سے دیکھے جسمانی لحاظ سے آپ کو بیٹے۔ پوتے۔ نواسے نواسیاں۔ پڑنواسے۔ پڑنواسیاں وغیرہ تک کے سلسلہ کو آپ نے اپنی زندگی میں خوشحال خداترس ہونے کی حالت میں دیکھا۔ آپ کی حسن تربیت کے باعث آپ کو نیک خاندان بیویاں بچے و دیگر افراد عطا ہوئے یہ رب اللہ تعالےٰ کی آپ پر موہبت تھی اور انعام تھا۔ تا آئندہ آنے والی نسلیں سیٹھ صاحب کے نقش قدم پر چل سکیں۔ مالی لحاظ سے آپ ایک مجذ انسان تھے۔ لاکھوں روپے آپ نے خدا کی مخلوق کی خدمت کے لئے بلا لحاظ مذہب وملت بے دریغ خرچ کئے ہر معاملہ میں دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ ہر نیکی کو جلد از جلد ادا کرتے جہاں تک ایک انسان سے ممکن ہے۔ ہر معاملہ میں اللہ تعالےٰ کی رضا کے مطابق کام کیا۔ کبھی اپنے نفس کا دخل نہ رکھا۔ ایثار مجسم تھے اپنی دولت کو ہمیشہ عطاء الٰہی سمجھا۔ غربا کو بمنزلہ اولاد عملاً سمجھا۔ امیر اور غریب کے فرق کو اپنے نمونہ سے اسلام کی تعلیم کے مطابق مٹا دیا۔ اپنے گھر میں ہمیشہ یتامیٰ۔ غرباء۔ بیوگان کی پرورش کی ان کو کبھی خادم لفظ سے یاد نہ کیا۔ عمر بھر اپنے ساتھ اپنے دسترخوان پر کھلاتے رہے۔ وہ اسلام کی خدمت سلسلہ احمدیہ کی ترقی مسیح موعود کے لائے ہوئے روحانی خزانہ کو ہمیشہ بانٹنے کی فکر کرتے ہمیشہ علماء سلسلہ احمدیہ کو بلاتے رہتے تھے۔ تا اس طرح لوگ صحبت صالحین اور علم سے بہرہ اندوز ہو کر روح میں عملی انقلاب پیدا کر سکیں۔ قرآن کے عشق کے باعث آپ نے خود ہزاروں مرتبہ قرآن اپنی زندگی میں ترجمہ سے پڑھا۔ تفسیر قرآن سنا۔ ہزارہا انسان کو قرآن مفت تقسیم کیا ان کے لئے استاد مقرر کئے۔ انعامات مقرر کرکے تحریص و ترغیب دی قرآن پڑھنے۔ اور اسلام کے اصول پر عمل کرنے کی تحریک کی۔ اپنے غریب رشتہ داروں سے حسن سلوک قابل تعریف تھا کبھی اپنے آپ کو سیٹھ نہ سمجھتے۔ زندگی بھر موٹا کپڑا پہنے تعیش کے اشیاء سے خود محترز رہے خاندان وافراد خاندان اور گھر کو اس کا عملی نمونہ بنایا ہر معاملہ میں سادگی پسند کرتے اور اس پر عامل رہے بیٹھنا۔ اٹھنا۔ چلنا پھرنا۔ طریق گفتگو میل ملاپ کے طریقے سب سادہ تھے۔ کروڑوں مرتبہ درود شریف زندگی میں پڑھا ہوگا۔ ہر آنے والے کو یہی تلقین کرتے مسیح موعود کی باتیں اپنے انداز میں سناتے لطف اٹھاتے۔ دوسروں کو محظوظ فرماتے سیٹھ صاحب کی بات کیا ہوتی وہ ایک دل میں اتر جانے والا جادو ہوتا۔ جو بہت جلد اثر کر جاتا۔ اپنی زندگی میں کئی سو افراد کو سلسلہ احمدیہ میں داخل کیا کئی غیر مسلم کو مشرف اسلام کیا۔ کئی جماعتیں قائم کیں۔ کئی مساجد بنوائیں۔ بچوں کو مفت تعلیم دلوائی۔ وظائف مقرر کئے۔ قادیان کے عاشق تھے سینکڑوں اشخاص کو بسلسلہ تبلیغ قادیان اپنے خرچ پر لے جاتے۔ سلسلہ کی باتیں ان کو بتاتے۔ چنانچہ ۳۰ بچوں کو پچاس ہزار روپیہ کے صرفہ سے ۸ سال مسلسل دینی تعلیم دلوائی یہ تعلیم انہوں نے قادیان میں دلوائی یہاں ہر لحاظ سے اچھی دینی تعلیم ہوتی ہے۔ اور قادیان تربیت اسلامی کا گہوارہ ہے۔

تہجد ونوافل کے پابندی۔ مرحوم کی زندگی کا طرۂ امتیاز۔ اور وہ ان کی کامیابی کا اعلےٰ ترین ہتھیار تھا۔ تمام زندگی میں حتیٰ کہ بیماری کی حالت میں بھی کبھی تہجد قضا نہ ہوتی۔ گھر میں وہ بچوں اور بڑوں کو تہجد کے لئے اٹھاتے۔ نمازوں کی سختی سے پابندی کراتے۔ محتاجوں کی مدد کرتے۔ غرباء کی شادیاں کرواتے۔ مقروضوں کے قرض ادا کرتے مظلوموں کی مدد کرتے۔ بے کسوں کا سہارا بنتے غربا کو تعلیم دلواتے۔ ہر بیکار کو دیکھ کر کام پر لگاتے۔ تجارت میں اعلےٰ دماغ پایا تھا زندگی میں کامیاب تجارت کی۔ ان کی ساری تجارت غرباء کے لئے وقف ... تھی یہی وجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ کا فضل عسر ویسر میں سیٹھ صاحب کے شامل حال رہا۔ آپ انصاف کے حامی۔ رحم مجسم۔ سخاوت میں دریا دل۔ دیانت وامانت کے حقیقی علمبردار صداقت کے پھیلانے والے۔ جانثار احمدیت تھے۔ احمدیت میں داخلہ کے بعد آپ نے اپنے نام اور کام اور تجارت کو احمدیت کے نام سے موسوم کیا۔ چنانچہ شیخ حسن احمدی۔ ...... احمدی چاند تارہ احمدیہ محلہ۔ احمدیہ کارخانہ وغیرہ اس طرح "احمدی" اور "احمدیہ" کو اپنے اور کاروبار کے ساتھ لازمی جزو بنالیا۔ جس سے مقصود تبلیغ احمدیت تھی۔

آپ نے اپنی زندگی میں تقریباً ہر وہ ممکنہ کام کیا جو ایک مومن متقی انسان کو کرنا چاہیئے۔ اور اس میں کامیاب ہوئے۔ ایک بہت بڑی جماعت احمدیہ یادگیر اپنا ثمرہ چھوڑ گئے۔ جسمانی اولاد نر ان کے روحانی نقش قدم پر چل رہی ہے۔ اور حتی الامکان اپنے آپ کو چلا رہی ہے

پس وہ اللہ تعالےٰ کے مقبول بندے تھے خدا کے ولی تھے۔ ایسے انسان دنیا میں بار بار نہیں آتے۔ خدا کا سلوک بھی آپ سے عجیب تھا عسر ویسر میں خدا نے آپ کی مدد کی۔ آپ نشرو اشاعت دینی میں مستقل مزاج رہے بخسارۂ تجارت لاکھوں کے باوجود دین کی اشاعت سے غافل نہ رہے بلکہ اس میں زیادہ ترقی کی۔ آپ دراصل با اللہ تھے آپ صاحب الہام وکشف تھے ہمیشہ رویاء صادقہ دیکھتے اور اپنے سب کاموں کو خدا کے فضل ہی پر منحصر سمجھتے۔

آپ نے اپنی زندگی میں احمدیہ مدرسہ احمدیہ مدرسہ حفاظ قرآن۔ احمدیہ دواخانہ انگریزی۔ احمدیہ دواخانہ یونانی۔ احمدیہ مطبع۔ احمدیہ لائبریری۔ احمدیہ قبرستان۔ احمدیہ مدرسہ نسواں۔ احمدیہ مسجد قائم کی تھی جو آپ کی یادگار رہیں گی۔ آپ کی زندگی میں خدا نے آپ کی ہر تمنا کو پورا فرمایا۔ آپ کی تمنائیں ترقی اسلام اور احمدیت سے وابستہ تھیں۔

چھ لڑکے اور نو لڑکیاں خدا نے آپ کو عطا کیں تھے۔ دامادوں میں سے سب سے پہلے داماد عبدالکریم صاحب تھے۔ جن کو سیٹھ صاحب کی لڑکی زہرہ بیگم صاحبہ بیاہی گئی تھیں۔ خوش قسمتی سے عبدالکریم صاحب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام کے نشان قرار پائے اس طرح کہ یہ قادیان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے سیٹھ صاحب کی طرف سے بھجوائے گئے تھے۔ وہاں ان کو دیوانے کتے نے کاٹ لیا ڈاکٹروں نے قطعی جواب دیدیا کہ اس مرض سے ان کی موت یقینی ہے تب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کی بدولت عبدالکریم صاحب کو نئی زندگی ملی۔ ملاحظہ ہو کتاب (حقیقۃ الوحی صـ) زہرہ بیگم صاحبہ کے بطن سے سیٹھ صاحب کے ۳ نواسے محمد احسن محمد محسن۔ فیض احمد (ولدان) عبدالکریم صاحب پیدا ہوئے اول الذکر محمد احسن کا انتقال قادیان میں ستمبر ۱۹۲۹ء میں ہوا۔ جب کہ وہ قادیان میں تعلیم دینی حاصل کر رہا تھا۔ یہ بچہ نمازوں کا عاشق تہجد کا پابند اور فرشتہ سیرت تھا۔ ثانی الذکر محمد محسن فیض احمد۔ بقید حیات اور صاحب اولاد ہیں اس طرح سے یہ سعادت اس خاندان کو قیامت تک نصیب ہوگی یہ امر بھی پیش نظر رہے کہ سیٹھ صاحب رضی کی جماعت احمدیہ میں شرکت کے بعد احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی اشاعت میں مختلف قسم کی روکاوٹیں مخالفین اور معاندین جماعت کی طرف سے ڈالی گئیں اور ہر رنگ میں ایذا رسانی کی کوشش بھی کی گئی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کی ہر طرح نصرت وحفاظت فرمائی۔ اس طرح خدا نے ایک لمبی زندگی سو برس کی سیٹھ صاحب مرحوم کو عطا فرمائی تا آپ دیر تک خدا کی عبادت اور اس کے دین کی اشاعت اور اسکی مخلوق کی بلالحاظ مذہب وملت خدمت کر سکیں واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض کہ نفع بخش وجود دیر تک زمین پر رکھا جاتا ہے آپ دیر تک اس زمین پر نیک انسان کی طرح رہے اور جو خدا سے راضی ہو جاتا ہے اس سے خدا بھی راضی ہو جاتا ہے (راضیۃ مرضیۃ) کا نتیجہ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی کو پالیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

الغرض آخری زندگی میں آپ کی ایک دیرینہ تمنا کو خدا نے پورا فرمایا۔ آپ کو حج بیت اللہ کا شرف عطا ہوا حج سے فارغ ہو کر ایک ماہ تک آپ مکہ مکرمہ میں رہے اسکے بعد مدینہ طیبہ زیارۃ نبی کریم صلعم کے لئے تشریف لے گئے۔ ۱۳ دن مدینہ منورہ میں بیمار رہ کر خدا کے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جنت البقیع جیسی آخری آرام گاہ میں ۱۲ محرم ۱۳۶۵ھ بروز پیر بوقت مغرب ہمیشہ کے لئے آرام فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ہ

انفلوئنزا

(از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی دارالسلام بیرون دہلی دروازہ لاہور)

نزلہ۔ زکام۔ انفلوئنزا ایک ہی قسم کے امراض ہیں۔ ان میں ناک اور حلق سے سیلان مواد ہوتا ہے۔ چنانچہ اصطلاح طب میں جو مادہ حلق کی طرف گرتا ہے۔ اُسے نزلہ اور جو ناک سے خارج ہوتا ہے اُسے زکام کہتے ہیں۔ اور جب یہ مرض بادبہ پھیل جاتا ہے۔ تو اسے انفلوئنزا کے نام سے موسوم کرتے ہیں

کیفیت:- انفلوئنزا شدید طور پر جراثیمی اور متعدی مرض ہے۔ اور بیمار کی کھانسی چھینک اور ناک کی رطوبت سے تندرست اشخاص کو لگ جاتا ہے۔ مرض ایک خاص قسم کے جراثیم سے حادث ہوتا ہے۔ جو پہلے ناک کی غشاء مخاطی پر حملہ کرتا ہے۔ اور شدت مرض میں پھیپھڑوں اور دماغ کو بھی ماؤف کر دیتا ہے۔

اسباب:- موسمی تغیرات سرد ہوا۔ بند کمروں کی بود و باش۔ ہجوم۔ مریض اور تندرست اشخاص کا اختلاط۔ زیادہ کپڑوں کا اوڑھنا۔ تازہ ہوا اور دھوپ کی کمی۔ نمدار مکانوں کی رہائش۔ نقرس وجع المفاصل۔ اور ذیابیطس کے امراض۔ ناک کی غشاء مخاطی یا دیوار الف کے امراض وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔

فائدہ:- نزلہ و زکام کے بار بار حملوں سے ناک کی غشاء مخاطی میں نقص آ جاتا ہے۔ جس سے قوت مدافعت تقریباً زائل ہو کر قبولیت مرض کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ ایسی حالت میں غیر معلوم وجوہ سے بھی زکام اور انفلوئنزا عارض ہو سکتا ہے۔

علامات:- مرض کا حملہ یکایک ہوتا ہے۔ سر میں درد اعضاء شکنی اور کپکپی کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔ پیشانی پر جکڑن اور کنپٹیوں پر بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے فراشدار رطوبت بہتی ہے۔ ناک کے نتھنے اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ گلے میں درد ہوتا ہے۔ لہات (کوا) میں ورم موجود ہوتا ہے۔ خشک کھانسی آتی ہے۔ نبض کی حرکت ۸۰ سے ۹۰ فی منٹ اور بخار کی حرارت ۱۰۳ - ۱۰۴ درجہ تک ہوتی ہے۔ زبان پر سفید فرجم جاتی ہے۔ بعض مریضوں کے قارورہ میں البومن موجود ہوتا ہے۔ خون میں پولی مارفس زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اگر مرض ترقی کر جائے۔ تو ورم ذات الریہ نمونیا۔ پلوریسی یا سرسام بھی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اگر مرض کا تسمم زیادہ ہو۔ تو مریض چند دنوں میں چل بستا ہے۔

تاریخ:- انفلوئنزا کی وبا ۱۸۸۹ء میں یورپ میں پھیلی۔ پھر ۱۹۱۸ء میں اس کی وبا پھوٹ پڑی جس نے یورپ۔ افریقہ۔ ہندوستان اور جاپان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور لاکھوں لاکھ انسان لقمہ اجل ہو گئے۔ اب پھر ۱۹۵۱ء میں یہ مرض یورپ میں وباءً پھیل رہا ہے۔

حفظ ماتقدم:- اگر موسم کی خرابی سے زکام و نزلہ کی شکایت عام ہو جائے۔ تو اینٹی کٹارل ویکسین ½ سی سی کا ٹیکہ کرائیں۔ اور دس روز بعد ایک سی سی کا پھر ٹیکہ کرا لیں۔ اس سے مرض میں امنیت ہو جاتی ہے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ کھانا پیٹ بھر کر نہ کھائیں سر اور کانوں کو گرم رکھیں۔ سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں۔ سرد پانی کے غسل اور ٹھنڈا پانی پینے سے پرہیز کریں۔ ترش میوہ جات مثلاً۔ مالٹہ۔ سنگترہ۔ چکوترا وغیرہ کا استعمال نزلہ و زکام کے موسم میں مضر ہوتا ہے۔ ترشی اور تیل کی اشیاء سے بھی پرہیز رکھیں۔ کھلی ہوا میں رہیں۔ اور مریض کو تندرست اشخاص سے علیحدہ کر دیں۔

ناک کے اندر اکری فلے وین لوشن (۱۰۰۰: ۱) لگائیں دارچینی۔ الائچی خورد اور سبز چائے پکا کر بطور چائے استعمال کرائیں۔

اولیم پائن دو ڈرام ٹرپینٹین دو ڈرام کریازوٹ ۳۰ منم۔ منتھول ۳۰ گرین اولیم سنےمن ۱۰ منم اولیم یوکلپٹس ایک اونس ملا کر اس کے چند قطرے رومال پر ڈال کر سونگھتے رہیں بنزڈرین انہیلنٹ (Benzedrine Inhalant) کا سونگھنا بھی مفید ہے۔

اگر زکام ہو جائے یا چھینکیں آنے لگیں تو سوڈا بائیکارب ۵ گرین۔ سوڈا بائی بوریٹ ۵ گرین۔ سوڈا کلورائیڈ ۵ گرین۔ شوگر ۵ گرین۔ منتھول ½ گرین ایک گلاس گرم پانی میں حل کر کے اس سے ناک کو صاف کریں۔ اورسٹول یا انڈرین کے چند قطرے ناک کے اندر ڈالیں۔ ناک میں ڈالنے کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے کلورے ٹون ۵ گرین۔ کمفر ۱۰ گرین۔ منتھول ۱۰ گرین۔ اولیم سنےمن ۲ منم۔ پیرافین لکوڈ ایک اونس ملا کر محفوظ رکھیں اور چند قطرے ناک کے اندر ڈالیں گلے کو صاف رکھنے کے لئے لسٹرین یا گلائیکوتھائیمول۔ ایک گلاس گرم پانی میں ایک چمچہ چائے شامل کر کے غرارے کریں۔ یا۔ ایسڈ سیلی سلیک ۲۰ گرین۔ ایسڈ بنزوئیک ۲۰ گرین۔ سکرین ۲ گرین۔ گلیسرین بورکس ½ اونس۔ گلیسرین ایسڈ کاربالک ۳۰ منم۔ سپرٹ وائنی رکٹی فائیڈ ایک اونس ملا کر محفوظ رکھیں۔ اور اس میں سے ۳۰ قطرے ایک گلاس پانی میں ملا کر غرارے کرائیں۔ اس سے گلے کا درد دور ہو جاتا ہے اور یہ دافع عفونت اور جراثیم کش دوا ہے۔

علاج:- انفلوئنزا کا شافی علاج تاحال کوئی معلوم نہیں ہو سکا۔ چنانچہ مریض کو علیحدہ کمرے میں کامل آرام و سکون کے ساتھ لٹائے رکھیں۔ گرم دودھ گرم چائے۔ گلوکوس آب افشردہ سیب دیں۔ اوولٹین دودھ میں ڈال کر پلائیں۔

کیلومل ۱ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۵ گرین ملا کر رات کو سوتی دفعہ کھلائیں۔ پھر علی الصباح مگنیشیا سلفیٹ ۴ ڈرام ۲ اونس پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ اس سے اجابت ہو کر انتڑیاں صاف ہو جاتی ہیں۔ اور مرض کی صعوبت کم ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد یہ مکسچر پلائیں۔

سوڈا سیلی سلیٹ ۱۵ گرین۔ ٹنکچر کوئین امونی ایٹا ۳۰ منم۔ گلیسرین ۲۰ منم۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم۔ ایکوا منتھا پپ ایک اونس۔ ایسی ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے پلائیں۔

اگر نزلہ کے ساتھ کھانسی بھی ہو۔ تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ امونیا کارب ۱۲ گرین۔ سوڈا سیلی سلیٹ ۲ ڈرام۔ ٹنکچر سنکونا کمپونڈ ۲ ڈرام۔ لائیکر امونیا ایسی ٹیٹ ایک اونس ایکوا ۸ اونس ملا کر بقدر ایک ایک اونس ہر چوتھے گھنٹے پلائیں۔ اور اس کے ساتھ ٹیسوٹ سلفونامائیڈ ود نیکوٹینک ایسڈ ڈکرکس بھی کھلائیں

ایس یو پی ۳۶ کا ٹیکہ بھی بہت مفید ہے۔

بعض ڈاکٹر ابتدا انفلوئنزا میں ۱۰۰۱ قطرے روغن دارچینی کیپسول میں ڈال کر ہر تیسرے گھنٹے کھلاتے ہیں اور بعض ۱۰ گرین اسپائرین۔ کھلا کر اوپر سے برانڈی ایک اونس اور لائیکر امونیا ایسی ٹیٹ ۳ ڈرام پلاتے ہیں۔ یہ علاج عموماً فوج میں زیادہ مروج ہے۔

عوارضات:- اگر مریض کو نمونیا ہو جائے۔ تو اسے کامل سکون کے ساتھ لٹائے رکھیں۔ اور ایم۔ بی ۶۹۳ کی گولی کھلائیں۔ اور یہ مکسچر دیں۔

امونیا کارب ۵ گرین۔ ٹنکچر مسک ۲۰ منم۔ گلوکوس کلوڈ ۱ ڈرام۔ ڈیجی فولس ۱۰ منم ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم ایکوا منتھا پپ ایک اونس ایسی ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹے بعد پلائیں۔ اگر ضعف قلب زیادہ ہو تو کورامین ۲۰ - ۳۰ قطرے ہمراہ جرعہ آب دیں۔

اگر تنفس خراب ہو جائے۔ تو اوکسیجن سنگھائیں۔

اگر سرسام ہو جائے تو پاشویہ کریں۔ اور ٹیبلٹ سلفاڈائی ایڈ کھلائیں۔ نیز گلوکوس کا وریدی ٹیکہ کریں۔ بعض حالتوں میں لمبر پنکچر بھی کیا جاتا ہے۔

یونانی دواؤں میں گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ عناب۔ ابریشم مقرض تخم خطمی کاجہ شاندہ بنا کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ تقویت قلب کے لئے خمیرہ گاؤزبان ۵ ماشہ تولہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں جوشاندہ کر چھان کر چائے کی طرح دیں۔ کھانسی کے لئے لعوق سپستان تولہ عرق گاؤزبان میں جوش دے کر پلائیں۔ اس کے علاوہ تخم حرمل ۳ تولہ کشمش زبیب ۳ تولہ سحق بلیغ کر کے حب بقدر دانہ مونگ بنا لیں ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

بابو گلاب خان صاحب مرحوم

بابو صاحب مرحوم اصل باشندہ قصبہ کورالی ضلع مین پوری کے تھے۔ آپ کے والد بھی پوسٹل ڈیپارٹمنٹ میں ملازم تھے اور اسی لحاظ سے آپ نے بھی ڈاکخانہ کی ملازمت کو اختیار کیا احمدیت سے قبل آپ سخت مزاج انسان تھے۔ اور متعلقین آپ سے لرزتے اور خوف زدہ رہا کرتے تھے۔ لیکن جب آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کی تو اس وقت سے آپ کی زندگی میں ایک تغیر آگیا۔ اور آپ نہایت منکسر مزاج اور حلیم الطبع انسان بن گئے۔ آپ کو بیعت کا شرف مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی تحریک سے حاصل ہوا۔ اور آپ نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ آپ کو جلسہ سالانہ پر جانے کا اشتیاق رہا کرتا تھا۔

آپ نے کرنال کے ہیڈ آفس سے پنشن لی تھی۔ جب آپ اس طرف آئے۔ تو بجائے مکونتی مکان قصبہ کورالی کے مین پوری میں اس وجہ سے رہنا اختیار کیا تھا کہ مبلغین سلسلہ سے ملنے جلنے کا موقعہ ملتا رہے کیونکہ اس زمانہ میں ملکانہ شدھی کا بہت زور تھا۔ اور مرکز کی طرف سے چند مبلغین اس ضلع کے اکثر دیہات میں متعین تھے۔ اور آپ ان کو ہر قسم کی مدد دیا کرتے۔ اور بابو صاحب مرحوم کی ہدایت کے ماتحت کام ہوتا تھا۔ آپ کو سلسلہ کے کاموں سے انتہائی رغبت اور شوق تھا اور باوجود ضعیف العمری کے بعض اوقات پاپیادہ سفر بنجارہ کھیڑیوں میں آیا جایا کرتے تھے۔

آپ مخلص اور احمدیت کی نمونہ ہستی تھے۔ آپ کو کتب بینی کا بہت شوق تھا۔ بلکہ قادیان میں جو کتاب شائع ہوتی تھی۔ وہ آپ کے پاس ضرور جاتی تھی۔ صحابہ میں بہت سے بزرگ آپ کے واقف تھے۔ آپ موصی تھے۔ اور آپ کی وفات کے وقت عمر ۷۳ سال تھی۔ انتقال یکم اپریل ۱۹۳۰ء بروز منگل بوقت ۲ بجے ہوا تھا۔

میں وفات سے ایک دن پہلے آپ کے پاس موجود تھا۔ اور ایام بیماری میں بیٹھ کر اور لیٹ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ میری اہلیہ ان کے پاس بہت دنوں سے ایام بیماری میں موجود تھیں۔ اور ان سے وہ بہت محبت کرتے تھے۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ اب میری طبیعت کسی قدر اچھی ہے تم کرہل چلے جاؤ۔ وہاں تمہارا گھر ہے۔ میں آپ کے حکم کے مطابق گھر چلا آیا۔ دوسرے دن مجھے تار سے آپ کی وفات کی اطلاع دی گئی۔ چنانچہ میں فوراً آیا۔ لیکن میرے آنے سے قبل مولوی حکیم الدین صاحب مدرس احمدی و قاضی ظہیر الدین صاحب احمدی بیشکار مکمل انتظام کر چکے تھے۔ اور ہم سب لوگوں نے رات کے آٹھ بجے اپنے ہاتھوں سے سپرد خاک کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو نوازے اور غریق رحمت کرتے ہوئے آپ کو اعلےٰ درجات کا حامل بنائے۔

(عبدالحفیظ احمدی وثیقہ نویس تحصیل کرہل ضلع مین پوری)

صنعتی و تجارتی اطلاعات

پاکستان سے جو صنعتی وفد جاپان جائے گا۔ اس میں کھیوں کی صنعت کا ایک نمائندہ بھی شامل ہوگا یہ نمائندہ جاپان میں ریشمی تانت تیار کرنا سیکھے گا

برطانیہ سے درآمد ہونے والی موٹر گاڑیوں جن میں ٹیکسیاں وغیرہ بھی شامل ہیں۔ درآمدی محصول میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

پاکستان اور جاپان کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے پاکستان گیہوں خام روئی۔ پٹ سن اور کوئلہ وغیرہ اشیاء جاپان کو اور جاپان مشنری۔ اوویات اور کپڑا وغیرہ پاکستان کو دے گا۔

حکومت پاکستان نے ستمبر ۱۹۵۰ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی میں جو خریداریاں کی ہیں۔ ان میں ۹۷ء۴ فی صدی اشیاء پاکستانی ساخت کی ہیں

جن پاکستانیوں کے یوگوسلاویہ میں املاک کے متعلق حقوق اور مفادات ہیں۔ انہیں زیادہ سے زیادہ ۲۰ر جنوری ۱۹۵۱ء تک وزارت تجارت و تعلیم شعبہ تجارت، حکومت پاکستان کو اپنا نام اور پتہ سے مطلع کر دینا چاہیئے۔

حکومت پاکستان نے آسٹریلیا۔ بن اور بولاگو کے لئے خام پٹ سن کے مزید کوٹے کا اعلان کیا ہے یہ کوٹے ۳۰ جون ۱۹۵۱ء تک بذریعہ جہاز ارسال کئے جا سکتے ہیں۔ بلجیم اور اٹلی کے لئے بھی پٹ سن کے مزید کوٹے منظور کئے گئے ہیں۔ جو ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء تک روانہ کئے جا سکتے ہیں۔

حکومت پاکستان نے روئی آرڈیننس ۱۹۵۱ء کے تحت روئی بورڈ کو جو اختیارات دیئے ہیں۔ ان میں کسی کارخانہ یا جگہ کو حاصل کرنا روئی خریدنے اور روئی اوٹنے اور گانٹھیں بنانے کی اجرتوں میں باضابطگی پیدا کرنا وغیرہ بھی شامل ہیں۔

ہندوستان میں چھوڑے ہوئے اوقاف سے دلچسپی رکھنے والے اشخاص کو چاہیئے کہ ایسے اوقاف کے متعلق دستاویز کی نقلیں اور تفصیلات ۳۱ جنوری ۱۹۵۱ء تک متروکہ جائیداد کے کسٹوڈین۔ پنجاب۔ لاہور کو بھیج دیں۔

حکومت پاکستان نے آڈیٹر کے سرٹیفکیٹ کے نئے قواعد مرتب کئے ہیں۔ ان قواعد کی تاریخ اشاعت سے آڈیٹر کے سرٹیفکیٹ کے قواعد ۱۹۳۲ء منسوخ ہوئے ہیں۔

کراچی میں پارچہ بافی کے چند موجودہ کارخانوں کی توسیع کے لئے ۲۲۰۰۰ تکلے الاٹ کئے گئے ہیں۔ دو اور جماعتوں کو ریشم اور مصنوعی ریشم کے کارخانے قائم کرنے کی اجازت دی گئی ہے

روئی اوٹنے اور گانٹھیں بنانے والے کارخانے اپنی ضروریات کے مطابق گانٹھیں بنانے کے آہنی حلقے سیکرٹری روئی بورڈ کاٹن اکسچینج کراچی کو درخواست کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔

ملاوٹ کی چاندی کی ہندوستانی اٹھنیاں جو یکم دسمبر ۱۹۴۹ء سے زر غیر قانونی قرار دی گئی ہیں ۳۱ر مارچ ۱۹۵۱ء تک تمام سرکاری خزانوں میں بدلی جا سکتی ہیں۔

دولت پاکستان بنک نے لوہے۔ فولاد اور ہر قسم کی مشینری کی آمد کے لئے زرمبادلہ کی بکنگ کے لئے رقم کی مقررہ حد جمع ہونے کی شرط ہٹا لی ہے۔

مخل کے علاقہ میں شکر سازی کا کارخانہ قائم کرنے کے عمدہ مواقع ہیں اور اس علاقے میں روئی کی پیداوار کے لحاظ سے بھی کپڑا بننے کے کم از کم تین کارخانوں کی ضرورت ہے۔

۲۲ ملکوں نے جن کے ہاتھ میں دنیا کی تین چوتھائی تجارت ہے۔ درآمد برآمد کے لائسنسوں اور تبادلہ زر کے کنٹرول کے انتظام کے لئے ایک معیار ضابطہ تیار کیا ہے۔ ان ملکوں نے جن ملکوں میں پاکستان بھی شامل ہے۔ اور تجارت کے ایک عام معاہدہ پر دستخط کئے ہیں۔

دولت پاکستان بنک کراچی۔ ڈھاکہ۔ پشاور اور لاہور کے دفتروں سے یکم فروری ۱۹۵۱ء سے نئے نمونہ کے ایک روپیہ والے نوٹ جاری کئے جائیں گے۔

حکومت پاکستان کے افسروں اور جہاز سازی کی صنعت کے نمائندوں کے ایک جلسہ میں اس امر پر غور کیا گیا کہ مشرقی پاکستان میں دریاؤں کے ذریعہ نقل و حمل کا انتظام کرنے والے تمام اداروں کو خشک گودی۔ مرمت اور انجینیرز کی دیگر سہولتیں بہم پہنچانے کا بہترین طریقہ کیا ہے۔

روئی اوٹنے اور روئی کی گانٹھیں بنانے والے کارخانے ٹاٹ کی فوری ضروریات میسرز ایم۔ ایم اصفہانی لمیٹڈ میکلوڈ روڈ کراچی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ کولمبیا روئی کی ہندوستان کے علاوہ ان ملکوں کو برآمد عام کھلے لائسنس پر رکھدی گئی ہے جن پر جی آر پی طریقہ کا اطلاق ہوتا ہے۔

اشتہار عام — آرڈر نمبر ۹ رول ۷

بہ عدالت شیر محمد خان صاحب سیال بی۔ اے ایل۔ ایل بی پی سی ایس سب جج صاحب بہادر درجہ اول

مسماۃ تاج نذیر ثانی بیوہ مرزا محمد نذیر ثانی سکنہ مغلپورہ لاہور بنام بالو محمد نصیر ثانی محمد صغیر ثانی۔ محمد ظہیر ثانی محمد وزیر ثانی پسران محمد نذیر ثانی ساکنان مغلپورہ لاہور .... سائل

درخواست سرٹیفکیٹ جانشینی تصرفی ۱۰۲۶۹/۸/۱ جانشینی محمد نذیر ثانی متوفی

اشتہار

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں سائل نے درخواست عدالت ہذا میں گذری ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی کو منظوری درخواست میں عذر ہو۔ تو بتاریخ ۱۳ماہ فروری ۱۹۵۱ء عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر وجہ بیان کرے۔ کہ کیوں درخواست سائل کی منظور نہ کی جائے۔ آج بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۹۵۱ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم .... مہر عدالت

نوٹس

ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ میں نے عرصہ دو سال سے اپنے لڑکے مسمی محمود احمد صاحب کو جو شادی شدہ ہے۔ الگ کر دیا ہوا ہے۔ میری منقولہ یا غیر منقولہ جائداد سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ خود اپنا کام مجھ سے و اپنے دیگر بھائیوں سے الگ کرتا ہے۔ اس لئے اس کے قرضہ وغیرہ کا وہ خود ذمہ دار ہے۔ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لہذا جو شخص اس سے کوئی کسی قسم کا لین دین کرے گا۔ وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

المشتہر:- شیخ محمد اسمٰعیل احمدی ولد حاجی میاں شاہدین دوکاندار دریا بازار شہر لالہ موسیٰ ضلع گجرات (پاکستان)

اعلان نکاح

محمد ابراہیم کلرک دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا نکاح محمدی بی بی بنت مستری علم الدین صاحب محلہ دار العلوم قادیان حال ملٹری ڈیری فارم لاہور چھاؤنی ڈاکٹر منظور احمد صاحب میو ہسپتال لاہور نے مورخہ ۱/۱۵ بعد نماز جمعہ پانچ صد روپیہ ۵۰۰/- Rs مہر پر ملٹری ڈیری فارم کوارٹرز میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے۔

عرب ممالک کی متحدہ پالیسی وضع کرنے کی کوشش

قاہرہ ۱۹ جنوری۔ ۲۶ جنوری کو عرب ممالک کے سات خارجہ وزیروں کی ایک اہم کانفرنس قاہرہ میں شروع ہوگی جس میں موجودہ انحطاط پذیر بین الاقوامی توازن پر غور کیا جائے گا۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ عرب لیگ کے ارکان میں جو اختلافات ہیں وہ کم ہو جائیں گے اور اس اجلاس کے بعد عرب لیگ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوگی۔

وزراء خارجہ دو اہم تجاویز پر غور کریں گے۔ پہلی تجویز شام کے وزیر اعظم ناظم القدسی کی طرف سے پیش کی جائے گی۔ جس میں عرب ممالک سے اس امر کا مطالبہ کیا جائے گا کہ عرب ممالک کا جائنٹ عرب جنرل سٹاف ہو تمام عرب ممالک کی فوجوں کو از سر نو جدید طریقوں پر منظم کیا جائے اور عرب افواج کے اسلحہ کو بھی جدید ترین بنایا جائے۔

توقع ہے کہ عرب ممالک اس تجویز کو مشترکہ دفاعی سکیم کے پیش نظر قبول کرنے میں پس وپیش نہیں کریں گے جسے وہ منظور کر چکے ہیں۔ دوسری تجویز جو بہت ہی تشویش انگیز ہے۔ وہ عراق کے وزیر اعظم نوری السعید پاشا کی طرف سے پیش کی جائے گی کہ عرب لیگ کے ارکان کے درمیان سرحدوں کو دور کر دیا جائے صرف نظم ونسق کے لئے سرحدیں ہوں۔

کشمیر کی موجودہ حکومت کو توڑا نہیں جائیگا

(پنڈت نہرو)

پیرس ۱۹ جنوری۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت بحث صرف ان حالات وشرائط پر ہے جو رائے شماری کے لئے ضروری ہیں۔ آپ نے کہا کشمیر کی موجودہ قانونی حکومت کی جگہ دوسری حکومت کیوں قائم کی جائے۔ اور کشمیر کو ایک دوسرے حملہ کیلئے کھلا چھوڑ دیا جائے اگر کشمیر کی عوامی حکومت ہمیں کہہ دے کہ کشمیر کو خالی کر دو۔ ہم کشمیر کو خالی کر دیں گے

میں آپ سے اس قدر کہنا چاہتا ہوں کہ ذرا پاکستانی اخبارات کو دیکھئے جو جنگ شروع کرنے کے پروپیگنڈے سے بھرے پڑے ہیں معمولی جنگ کے لئے نہیں بلکہ جہاد کیلئے۔ ہم یہ باتیں واضح کر چکے ہیں۔ کہ ان طریقوں سے پر امن سمجھوتہ نہیں ہو سکتا؛

دعائے مغفرت

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ مستری غلام محمد صاحب جو کہ جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور ایک سرگرم رکن تھے چند دشمنوں نے کل نہایت بے دردی سے شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

خاکسار کیپٹن جمال الدین سیکرٹری جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور

فری ٹریڈ یونینز کی ایشیائی کانفرنس کراچی میں

واشنگٹن ۱۹ جنوری۔ انٹرنیشنل کانفیڈریشن آف فری ٹریڈ یونینز کے معتمد عمومی جے اے اولڈن بروک نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ۔ ٹریڈ یونین اداروں کی جدوجہد آزادی کے سلسلہ میں ہماری آئندہ مصروفیت کا آغاز کراچی میں ہوگا۔ جہاں ۱۴ مئی ۱۹۵۱ء کو انٹرنیشنل کانفیڈریشن آف فری ٹریڈ یونینز کا ایک اہم اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ مسٹر اولڈن بروک میکسیکو میں کانفیڈریشن کی علاقائی کانفرنس میں شرکت کے بعد واشنگٹن پہنچے ہیں۔ جہاں آپ نے صدر ٹرومین اور امریکہ کے اعلےٰ حکام سے بات چیت کی

آپ نے کہا کہ کراچی کانفرنس میں ایشیا کے تمام مزدوروں کے مسائل کا جائزہ لیا جائے گا۔ کانفیڈریشن ایشیا کے ہنگامہ پرور علاقہ میں پہلے ہی سے کام کر رہی ہے۔ لیکن کراچی کانفرنس میں رسمی طور پر ایک منظم ادارہ کا قیام عمل میں آئیگا۔ آپ نے کہا کہ ایشیا میں بھی ایک آہنی پردہ حائل کر دیا گیا ہے۔ جس سے ایشیا اور دنیا کی آزادی پسند اقوام کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ کانفیڈریشن نے عزم کر لیا ہے کہ وہ نہ صرف اشتراکیت کے نفوذ اثر کے خلاف جدوجہد کرے گی بلکہ ایشیائی عوام کی غربت کو دور کرنے اور ان کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ہر وہ کچھ کرے گی جو اس کے احاطۂ اقتدار میں ہے۔

مسٹر اولڈن بروک نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ انٹرنیشنل کانفیڈریشن ۷ دسمبر ۱۹۴۹ء کو تشکیل دی گئی۔ اور اب تک کانفیڈریشن نے دنیا کے مزدور اداروں کو اشتراکیت کے تسلط سے بچانے میں کافی ترقی کی ہے۔

سیاسی کمیٹی کا فوری اجلاس بلایا گیا

لیک سکیس ۱۹ جنوری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ چینی جواب موصول ہونے کے بعد سیاسی کمیٹی نے آج اپنا ایک ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے جس میں کوریا میں جنگ بند کرانے کے مسئلہ پر حکومت پیکن کے انکار سے پیدا شدہ ہنگامی صورت حال پر بحث کی جائے گی۔

امریکی ترجمان نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی وفد آج سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں ایک زبردست قرارداد پیش کر رہا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس قرارداد میں کونسا ملک شامل ہوگا۔

حفاظتی کونسل کو جلد سے جلد مسئلہ کشمیر پر بحث کرنیکے لئے آمادہ کیا جائے

لندن ۱۹ جنوری۔ مسٹر لیاقت علی خان نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون اور وزیر تعلقات دولت مشترکہ مسٹر گورڈن واکر سے مزید ملاقاتیں اور گفتگو کی۔

مسٹر بیون سے طویل گفتگو کے دوران میں وزارت خارجہ وتعلقات دولت مشترکہ کے سکرٹری مسٹر محمد اکرام اللہ مسٹر لیاقت علیخان کے ہمراہ رہے۔ سکرٹری جنرل مسٹر محمد علی اور مسٹر محمد اکرام نے برطانوی دفتر خارجہ کے دوسرے بڑے افسروں سے بھی بات چیت کی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بیون سے مسٹر لیاقت خاں کی بات چیت دراصل چین کے حالات کے متعلق آئندہ اقدام پر ہو رہی تھی۔ لیکن جلد ہی گفتگو کشمیر پر ہونے لگی۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے اس ضرورت پر زور دیا کہ حفاظتی کونسل کو اس پر آمادہ کیا جائے کہ وہ جلد از جلد کشمیر کے متعلق مباحثہ شروع کر دے۔

موجودہ صورت حال مزید تاخیر کی ان کی رائے میں مقتضی نہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیاسی اختلاف اور قبائلی علاقوں سے کارروائیوں کی دھمکی کے وجہ سے پاکستان کو سخت مشکلات درپیش تھیں۔ مسٹر لیاقت علی خان نے بتایا کہ ان کی اور ان کی حکومت کی رائے میں ایشیا کے امن کو کوریا کے بہ نسبت کشمیر کے علاقہ سے زیادہ خطرہ لاحق تھا۔

مسٹر محمد علی جو لیک سکیس روانہ ہو گئے ہیں اور مسٹر محمد اکرام اللہ نے جو کل کراچی روانہ ہو گئے دفتر خارجہ میں اپنی گفتگو کے دوران میں تقریباً یہی باتیں کہیں۔ سرکاری برطانوی حلقوں میں کہا جا رہا ہے۔ ہم اسکے خواہاں ہیں کہ حفاظتی کونسل جلد از جلد اس مسئلہ پر غور کرے۔ برطانوی وفد اس سلسلہ میں پوری کوشش کر رہا ہے۔ اور لندن سے اسکی ہر طرح مدد کی جا رہی ہے۔

گرچہ آسٹریلیا حفاظتی کونسل کا رکن نہیں ہے لیکن آسٹریلیا کے اقوام متحدہ کے وفد پر پورا زور ڈالا جا رہا ہے کہ وہ بھی مسئلہ کشمیر کے جلد پیش کئے جانے کی پوری پوری کوشش کرے۔

معلوم ہوا ہے کہ دولت مشترکہ کے دوسرے وفود کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اسکی پوری پوری کوشش کریں کہ وہ حفاظتی کونسل مسئلہ کشمیر پر جلد از جلد مباحثہ شروع کر دے۔ (اسٹار)

پنڈی کی عیسائی نشست

راولپنڈی ۱۹ نومبر۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ پنجاب کے ہونے والے انتخابات میں اس علاقہ میں جو عیسائی نشست رکھی گئی ہے۔ اس پر سخت مقابلہ ہوگا۔

گرچہ اب تک صرف دو امیدوار مسٹر سی۔ ای گبن اور مسٹر ایرک جمیل الدین میدان میں ہیں لیکن ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ چند دنوں میں دو تین امیدوار اور سامنے آجائیں گے۔ عیسائی فرقہ کے بعض اعلےٰ لیڈر چاہتے ہیں کہ مقابلہ نہ ہو اور وہ ڈاکٹر میک بینی کو اس نشست سے کھڑے ہونے پر راضی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کانسٹی ٹیونسی راولپنڈی ڈویژن اور ضلع سیالکوٹ پر مشتمل ہے۔ (اسٹار)

پنجاب کی فصل تل بابت ۱۹۵۰ء کا تخمینہ

لاہور ۱۹ جنوری ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ پنجاب کی فصل تل بابت ۱۹۵۰ء کے دوسرے اندازے کے مطابق اس فصل کے کل زیر کاشت رقبہ کا تخمینہ ۱۲۸۸۰۰ ایکڑ لگایا گیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں اس سال مذکورہ فصل کے زیر کاشت رقبہ کا پہلا تخمینہ ۱۴۲۰۰۰ ایکڑ لگایا گیا تھا۔ موجودہ تخمینہ سال ماسبق کے اندازے کے مقابلہ میں پندرہ فی صدی کم ہے۔ مگر یہ پچھلے سال کے اصل رقبہ کے بقدر ایک فی صدی زیادہ ہے۔ ڈیرہ غازی خاں میں انچاس فی صد کمی واقع ہوئی۔ کیونکہ تخم ریزی کے وقت دریا سے پانی کی کم بہم رسانی ہوئی تھی

زبردست بارشوں اور طغیانیوں سے کل ۸۰۰ ایکڑ رقبہ کو نقصان پہنچا ہے۔ یا تباہ ہوا ہے۔ تباہ شدہ رقبہ کل کاشت شدہ رقبہ کا ۲.۷ فیصد ہے۔ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کھڑی فصل کی حالت معمول سے کم ہے۔